تھا، اسے صوبہ سرحد کیلئے منظور کر لینا، پوری تحریک پاکستان کو جھٹلانے کے مترادف ہے۔

خان عبدالغفار نے اپنے لئے سرحدی گاندھی کا ٹائٹل پسند کیا۔ صوبہ سرحد میں ریفرنڈم کرایا اور منہ کی کھائی۔ آج ان کی اولاد پیپلز پارٹی کے ذریعے وہ بازی جیتنا چاہتی ہے جو باچا خان نے قائداعظم سے ہاری تھی۔ پختون خواہ، پختونستان کی منزل کی طرف پہلا ٹھوس قدم ہوگا۔ ستم بالائے ستم یہ کہ اے۔ این۔ پی نے سرکاری عمارات پر بغیر کسی آئینی اختیار کے پختون خواہ لکھنے کا اعلان کر دیا ہے۔ اگر کوئی اسمبلی اپنی ایک قرارداد کے ذریعے اپنے صوبے کا نام تبدیل کر سکتی ہے تو کل کلاں وہ اپنی اسی قسم کی قرارداد کے ذریعے وفاق سے علیحدگی کا اعلان بھی کر سکتی ہے۔ ملکی سلامتی کا ایک ہی نسخہ ہے۔ ایک ہی رشتہ ہے جو وفاق کی اکائیوں کو صدقِ دل سے آپس میں مربوط رکھ سکتا ہے۔ یہ رشتہ اسلام ہے۔ ہمیں نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ ملک میں روز بروز اسلام کو کمزور کیا جا رہا ہے اور ریاستی مشینری میں اسلام کا عمل دخل گھٹایا جا رہا ہے۔ کارِ مملکت کے سارے مظاہر سیکولر کئے جا رہے ہیں۔ اہل اقتدار کے سامنے کوئی سمت نہیں ہے۔ اسلامی طرز حیات کو، حکومتی ایوانوں سے بے دخل کیا جا رہا ہے۔ قیامِ صلوٰۃ کیلئے کوئی پالیسی تو درکنار، ذکرِ صلوٰۃ بھی نہیں کیا جاتا۔ ریڈیو اور ٹی۔ وی پر غیر اسلامی مظاہر سے ابلیس بھی شرمندہ ہو جاتا ہے۔ حکومت آئین پاکستان کے تحت قیامِ صلوٰۃ کی پابند ہے مگر اس سمت میں کوئی قدم کسی حکومت نے نہیں اٹھایا۔ یوں دین کو سیکولر پالیسی کے تحت فرد کا پرائیویٹ معاملہ بنا کر رکھ دیا گیا ہے۔

زندہ قومیں ماضی کے آئینے میں اپنے مستقبل دیکھتی ہیں۔ سالِ گزشتہ کے آئینے میں دیکھیں تو آنے والا سال بھی بڑا بھیانک دکھائی دیتا ہے۔ سلامتی کونسل ہمارے شہریوں کو دہشت گرد کہہ رہی ہے اور حکومت نہایت فرمان برداری سے اس کی قراردادوں پر عمل کر رہی ہے۔ تخریب کاری ممبئی میں ہو تو ملزم پاکستان! کابل میں ہو تو ذمہ دار پاکستان مگر اسلام آباد میں ہو، پشاور میں ہو تو ملزم طالبان...... حکومتِ پاکستان کے پاس ٹھوس ثبوت موجود ہیں کہ پاکستان میں تخریب کاری کی ہر کاروائی کے پیچھے انڈیا کا ہاتھ ہوتا ہے مگر جرأت کا اتنا فقدان ہے کہ حکومت انڈیا کو ملزم نہیں کہہ سکتی۔ ایسا کیوں ہے؟ اس لئے کہ ہماری قیادت میں حب وطن کا وہ جذبہ نہیں ہے جو بھارتی قیادت میں ہے۔ وہاں تاج ہوٹل اور اوبرائے ریسٹورنٹ جلے تو کرناٹک کا وزیر اعلیٰ مستعفی ہو گیا۔ وہاں ریل کا حادثہ ہوا تو وزیر ریلوے لعل بہادر شاستری مستعفی ہوا مگر...... ہمارے کسی وزیر ریلوے کو یہ اخلاقی جرأت دکھانے کی کبھی توفیق نہ ہوئی حالانکہ یہاں ریلوے کے بڑے بڑے ہولناک حادثے ہوئے۔ ملک گیر تخریب کاری روکنے میں ناکامی پر کوئی وزیر داخلہ شرمندہ نہ ہوا۔ معیشت کی ڈوبتی ہوئی نیّا کو بچانے کیلئے اصل کام یعنی حکومتی سطح پر بچت کی پالیسی اپنانے کی بجائے، اسراف وتبذیر کی راہیں کشادہ کی جا رہی ہیں۔ وزیر بننے والے لوگ ہی، کچھ احساس کرتے اور وزیر بننے کیلئے ہاتھ پاؤں نہ مارتے۔ ممبرانِ اسمبلی میں ہی کوئی قومی درد ہوتا تو اپنی تنخواہیں لینے سے انکار کر دیتے اور معیشت کی ڈوبتی ہوئی کشتی پر سے کچھ ہی بوجھ کم کر دیتے۔ (وما علینا الا البلاغ)

جامعہ علوم اثریہ جہلم کی 25 ویں سالانہ تقریب تکمیل صحیح بخاری شریف و تقسیم اسناد

مورخہ 14 نومبر بروز جمعۃ المبارک جامعہ کی 25 ویں سالانہ تقریب صحیح بخاری و تقسیم اسناد زیر صدارت رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر منعقد ہوئی جس میں مہمانانِ خصوصی مولانا حافظ عبدالرزاق سعیدی مہتمم جامعہ رحمانیہ فاروق آباد، ڈاکٹر شاہ محمد علوی بانی ورئیس جامعہ اسلامیہ سوڈھی بنجے والی (خوشاب) تھے۔ پروگرام کا آغاز خطبہ جمعہ سے ہوا۔ خطبہ جمعہ حضرت مولانا منظور احمد آف گوجرانوالہ نے ارشاد فرمایا، خطبہ جمعہ کے بعد جامعہ کے شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد اکرم جمیل نے بخاری شریف کی آخری حدیث پر عالمانہ وفاضلانہ درس ارشاد فرمایا، جبکہ بعد نماز عصر معروف سکالر، امام محمد بن سعود یونیورسٹی الریاض سعودی عرب اور انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کے سابق پروفیسر ڈاکٹر پروفیسر فضل الٰہی حفظہ اللہ نے سیرت وفقاہت امام بخاریؒ کے موضوع پر بڑا ہی جامع درس ارشاد فرمایا، جو کہ نماز مغرب کے بعد بھی جاری رہا۔ اُن کا خطاب اتنا متاثر کن تھا کہ سردی کے باوجود لوگ دلجمعی کے ساتھ سنتے رہے اور کوئی آدمی بھی اپنی جگہ سے نہیں اٹھا۔ اگر چہ ان کے خطاب ختم ہونے پر لوگوں نے خطاب جاری رکھنے کو کہا مگر انہوں نے معذرت کر دی۔

لوگ تو سن رہے تھے بڑے شوق سے　　　ہمیں سو گئے داستاں کہتے کہتے

جامعہ سے فارغ ہونے والے طلبہ میں حافظ عبدالرزاق سعیدی اور ڈاکٹر شاہ محمد علوی نے انعامات تقسیم کئے یوں یہ عظیم الشان تقریب حکیم حافظ عبدالرزاق سعیدی صاحب کی دعا سے تکمیل پذیر ہوئی۔ یاد رہے کہ امسال جامعہ کی قسم الدراسات الاسلامیہ والعربیہ (درس نظامی) سے 17 اور شعبہ حفظ سے 14 خوش نصیب طلبہ نے فراغت حاصل کی۔

23 ویں سالانہ آل پاکستان اہل حدیث کانفرنس میں جہلم ایک بڑے قافلہ کی شرکت

مورخہ 7,6 نومبر بروز جمعرات، جمعہ 23 ویں سالانہ آل پاکستان اہل حدیث کانفرنس بسلسلہ ختم نبوت مینار پاکستان لاہور میں زیر صدارت حضرت الامیر سینیٹر پروفیسر ساجد میر منعقد ہوئی۔ کانفرنس میں ملک بھر سے بھاری تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ جہلم سے رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر کی قیادت میں مرکزی جمعیت اہل حدیث، اہل حدیث یوتھ فورس واہل حدیث سٹوڈنٹس فیڈریشن کے علاوہ جامعہ کے اساتذہ وطلبہ پر مشتمل ایک بڑے قافلے نے شرکت کی۔

موت العالِم موت العالَم

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد علی جانباز (شارح ابن ماجہ) کا انتقال پر ملال

نامور عالم دین شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد علی جانباز مورخہ 13 دسمبر 2008ء بمطابق ۱۴ ذی الحجہ ۱۴۲۹ھ بروز ہفتہ رات آٹھ بجے سیالکوٹ میں اس دنیائے فانی سے رخصت ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا مرحوم بیک وقت مفسر، محدث، مؤرخ، محقق، مصنف اور معلم تھے۔ ان کا سب سے بڑا کارنامہ صحاح ستہ کی مشہور کتاب سنن ابن ماجہ کی شرح عربی میں انجاز الحاجہ (۱۲ جلد) کے نام سے لکھی۔ آپ نے اپنی ساری زندگی دین اسلام کی نشرواشاعت کتاب وسنت کی ترویج وترقی کیلئے وقف کر رکھی تھی۔ مولانا مرحوم اس قحط الرجال کے دور میں جماعت اہل حدیث کیلئے اللہ تعالیٰ کی نشانی تھے۔ ان کی رحلت سے جو خلاء پیدا ہوا ہے اس کا پُر

ہونا مشکل ہے۔ آپ انتہائی منکسر المزاج، دور اندیش اور تعمیری فکر رکھنے والے انسان تھے۔ رئیس الجامعہ نے مرحوم کی خدمات کو سراہا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

نعمان نذیر و نعیم نذیر کالا گوجراں کو صدمہ

مورخہ 27 نومبر بروز جمعرات نعمان نذیر اور نعیم نذیر کے والد اور جماعت اہل حدیث کالا گوجراں کے بزرگ اور سرگرم کارکن نذیر احمد اچانک دل کا دورہ پڑنے سے وفات پا گئے۔ انا لله وانا اليه راجعون۔ مرحوم جامع مسجد ابراہیمی اہل حدیث کالا گوجراں کے مستقل نمازی اور انتہائی نیک، پارسا اور بااخلاق انسان تھے۔ مرحوم نے آخر دم تک مسجد کی خدمت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ مرحوم کی نماز جنازہ رئیس الجامعہ نے پڑھائی۔ جس میں جامعہ کے اساتذہ اور جماعتی احباب نے بھرپور شرکت کی۔

مولانا حافظ اخلاق احمد خطیب بریڈفورڈ اور مولانا حبیب الرحمٰن کو صدمہ

مورخہ 30 نومبر بروز اتوار مولانا حافظ اخلاق احمد خطیب بریڈفورڈ و مولانا حبیب الرحمٰن (برطانیہ) کے والد بزرگوار وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم جامع مسجد اہل حدیث کوٹلہ آئمہ کے مستقل نمازی ہونے کے ساتھ ساتھ بڑے ہی متقی اور پرہیزگار تھے۔ جب تک صحت رہی، مرحوم نے باجماعت نماز ادا کی۔ مرحوم کی نماز جنازہ مرحوم کے بیٹے مولانا حافظ اخلاق احمد نے پڑھائی۔ نماز جنازہ میں جامعہ کے اساتذہ اور طلبہ کے علاوہ جہلم سے احباب جماعت نے شرکت کی۔

حاجی عبدالرقیب (صدر جامع مسجد اہل حدیث محلہ مستریاں جہلم) کو صدمہ

جامع مسجد اہل حدیث محلہ مستریاں جہلم کے صدر حاجی عبدالرقیب کی والدہ محترمہ مورخہ 12 دسمبر بروز جمعہ طویل علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ انا لله وانا اليه راجعون۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، بڑی ہی پرہیزگار خاتون تھیں۔ مرحومہ نے 100 سال سے زیادہ عمر پائی، علالت سے قبل تک مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں مستقل نماز جمعہ ادا کرتی رہیں اور رمضان المبارک میں کبھی اعتکاف کا ناغہ نہیں کیا۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق نے پڑھائی۔

جامعہ علوم اُثریہ کا اعزاز

سات (7) ہونہار طلبہ کا مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ

حرمین کے گزشتہ شمارہ میں جامعہ کے (6) خوش نصیب طلبہ کے مدینہ یونیورسٹی (سعودی عرب) میں داخلہ کی خبر چھپنے کے بعد ایک اور خوش نصیب طالبعلم ناصر محمود (میرپور) کے داخلہ کی بھی اطلاع ملی۔ اب الحمدللہ امسال جامعہ کے سات (7) ہونہار طلبہ مدینہ یونیورسٹی میں پہنچ کر اپنی تعلیم شروع کر چکے ہیں۔

رئیس الجامعہ حج کی سعادت حاصل کرنے کے بعد جب مدینہ منورہ پہنچے تو مسجد نبوی میں ان طلبہ نے اُن سے ملاقات کی۔ رئیس الجامعہ نے انہیں تعلیم کے میدان میں آگے بڑھنے اور اس کے ساتھ ساتھ عمل کی بھی ترغیب دی۔